اخذ و ترتیب : حامد سراج

سیّد عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ

۱۹۸۹ء میں مظفر گڑھ میں "خمینی کی موت" کے عنوان سے تقریر کرتے ہوئے شہید ناموس صحابہؓ خطیبِ بے مثل، شمشیرِ بے نیام مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ نے دورانِ تقریر امیر شریعت سیّد عطاء اللہ شاہ بخاریؒ پر اس وقت گفتگو کی جب سامعین میں سے کسی نے کہا کہ آج آپ عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی یاد تازہ کر دیں مولانا حق نواز جھنگویؒ نے کہا

"بھائی! امیرِ شریعتؒ کی یادیں کون تازہ کر سکتا ہے؟ آج تک ان کا ثانی نہیں آیا .... شاہ جی جھنگ کے ایک جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔ اسی طرح شامیانے لگے ہوئے تھے تیز آندھی آئی لوگ بانس پکڑ کر بیٹھ گئے کہ شامیانے گر نہ جائیں ...... مگر شاہ جی تقریر کر رہے تھے آج بھی وہ لوگ زندہ ہیں۔ جو اس جلسے میں موجود تھے۔ انہوں نے مجھے حلفاً بتلایا کہ شاہ جیؒ تقریر کرتے کرتے یوں سر اوپر کرتے ہیں اور پنجابی زبان میں فرمایا"....... "ربا قرآن نیئوں پڑھن ویندا".... بس گئی آندھی - غائب"

(زور دار نعرے .... عطاء اللہ شاہ بخاریؒ .... زندہ باد .... زندہ باد)

اللہ کبھی کبھی ایسے لوگ پیدا کرتا ہے .... کیا طرزِ زندگی ہے، کیا اندازِ گفتگو ہے اور کیا اندازِ خطابت ہے۔ وہ لوگ بڑے مخلص تھے۔ للّٰہیت کی مجسّم تصویر تھے۔

ہمارے جھنگ کے ایک وکیل دوست نے شاہ جیؒ کا ایک واقعہ سنایا کہ الیکشن ہو رہا ہے، ایک امیدوار کی شاہ جیؒ حمایت کر رہے تھے۔ تو دوسرے کی رجو کہ مسلم لیگ کا امیدوار تھا) مولانا حسرت موہانی!

اس دوران ایسا ہوا کہ شاہ جیؒ کے جلسہ میں مولانا حسرت موہانی سٹیج پر تشریف لائے وہ ابھی سٹیج سے پیچھے تھے کہ شاہ جیؒ نے سٹیج چھوڑ کر انہیں گلے لگا لیا، اور سٹیج پر بٹھا لیا۔ وہاں تو

یہ احترام تھا۔

اب شاہ جی اپنے امیدوار کے حق میں تقریر فرما رہے ہیں۔ اور مولانا حسرت موہانی اپنے امیدوار کے حق میں تقریر کرکے آئے ہیں۔ مدمقابل (CANDIDATE) ہے۔ یہاں آ کے بیٹھ گئے شاہ جی نے تقریر کے دوران مولانا حسرت موہانی سے کہا مولانا بتلائیے آپ کا CANDIDATE بہتر ہے یا میرا تو مولانا حسرت موہانی نے وہیں کھڑے ہو کر مجمع میں اعلان کیا کہ شاہ جی کا CANDIDATE بہتر ہے۔ میرا غلط ہے .... یہ للٰہیت تھی .... آپ وہ مثالیں کہاں سے لائیں گے یہاں تو تعصب ہے بغض ہے حسد ہے، عداوت اور کینہ ہے، گلہ اور غیبت ہے۔ پتا نہیں کیا کیا غلاظتیں ہیں — ہمارے گندے کردار کو دیکھ کر کہیں لوگ اُن کو بدنام نہ کریں۔ آپ ہمیں ان سے تشبیہ نہ دیں۔ وہ اپنی مثل آپ تھے۔

اظہارِ تعزیت

- مجلس احرارِ اسلام صادق آباد کے مخلص کارکن بھائی غلام مصطفیٰ صاحب کے والد ماجد میاں محمد علی صاحب ۸ رجون کو انتقال فرما گئے۔
- بستی دھرانی علاقہ ظاہر پیر میں جماعت کے معاون بھائی محمد اسماعیل گھلیجہ کے والدِ ماجد سیٹھ خدا بخش صاحب ۱۹ مئی کو رحلت فرما گئے۔
- مجلس احرارِ اسلام بہاول پور ڈویژن کے ناظم اعلیٰ جناب حافظ محمد یوسف سیال (احمد پور شرقیہ) ایڈووکیٹ ہائی کورٹ طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔

مجلس احرارِ اسلام کے تمام اراکین و معاونین ان سب بھائیوں کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیے اور ایصالِ ثواب کے لئے ختم قرآن کریم کا خصوصی اہتمام فرمائیے۔ اللہ جل شانہٗ ان حضرات کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے (آمین)

ادارہ نقیب ختم نبوت کے تمام اراکین لواحقین کے غم میں شریک ہیں۔

(اراکین ادارہ)

بقیہ از صفحہ ۱۲

اپنی خوش قسمتی پر نازاں رہے۔ یاد رہے کہ چوکی مستی خان میں مجلس احرارِ اسلام کی باقاعدہ شاخ تھی۔ حاجی گھینے خان بلوچ اور اس کے خاندان کے اکثر افراد شاہ جیؒ سے بیعت تھے۔ اس علاقہ میں پچیس سکھ پر باوردی سرخ پوشوں پر مشتمل جیشِ احرار بھی تھا۔